Day:
Date:

اسلامیات

سوال نمبر 2

نماز

تعارف

اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر
پانچ نمازیں فرض کی ہیں نماز اسلام کا ستون ہے
انسان دن میں پانچ وقت اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں
حاضر ہوتا ہے نماز میں انسان یہ سوچے کہ میں
اللہ تعالیٰ کو دیکھ رہا ہوں اور اللہ مجھے دیکھ رہا
ہے نماز خشوع وخضوع کے ساتھ پڑھی جاتی ہے جس
انسان کے دل میں سکون اور اطمینان پیدا ہوتا ہے

نماز کے معنی

عربی زبان میں نماز کو صلوٰۃ
کہا جاتا ہے جس کے معنی دعا کے ہیں اس کا
اصطلاحی معنی ہے درخواست کرنا التجا کرنا
نماز سے مراد وہ عبادت ہے جو حضورؐ نے
خود ادا کی اور اپنی امت کو بھی سکھائی نماز
قیام، رکوع، سجود، تشہد، ثنا اور دعا پر
مشتمل ہے نماز ایک فرض عبادت ہے جو دس
نبوی میں فرض ہوئی۔

نماز کی اہمیت

نماز ہر عاقل اور بالغ پر فرض
ہے یہ اللہ تعالیٰ اور بندے کے درمیان تعلق

Day: Date:

قائم کرتی ہے یہ دل کا سکون ہے یہ روحانی پاکیزگی اور نظم و ضبط پیدا کرتی ہے نماز دل کا سکون ہے۔ نبی کریمؐ نے ارشاد فرمایا

"نماز دین کا ستون ہے جس نے
اسے قائم رکھا اس نے دین کو
قائم رکھا اور جس نے اسے چھوڑا
اس نے دین کو چھوڑا۔"

اور جو لوگ نماز نہیں پڑھتے ان کو جہنم میں ڈالا جائے گا۔

نماز کی اقسام:

نماز کی مختلف اقسام ہیں

فرض نماز:

وہ نمازیں جو ہر حال میں مسلمانوں پر فرض ہیں فرض نمازیں کہلاتی ہیں۔

1. فجر
2. ظہر
3. عصر
4. مغرب
5. عشاء

نفل نماز:

وہ نمازیں جو ثواب حاصل کرنے کے لیے پڑھی جاتی ہیں۔

تہجد:

تہجد کی نماز وہ عبادت ہے جو رات

کے آخری حصے میں پڑھی جاتی ہے یہ سب سے افضل نماز ہے اور اس کا ثواب بہت زیادہ ہے

چاشت کی نماز

یہ نفل نماز سورج طلوع ہونے کے بعد پڑھی جاتی ہے اس نماز کو ادا کرنے سے بھی ثواب ملتا ہے۔

اشراق کی نماز

یہ نفل نماز سورج نکلنے کے فوراً بعد ادا کی جاتی ہے

صلوۃ التوبہ

یہ نفل نماز گناہوں سے بچنے کے لیے سچی توبہ کی جاتی ہے انسان اپنے گناہوں کی معافی مانگنے کے لیے رب کے حضور سچی توبہ کرتا ہے

صلوۃ الحاجات

یہ ایک نفل نماز ہے جو جائز ضروریات یا مشکل کو دور ہونے کے لیے پڑھی جاتی ہے لفظ حاجت کے معنی ضرورت اس سے انسان کے دل میں یقین اور امید پیدا ہوتی ہے

نماز جنازہ

یہ نماز فوت ہونے والے لوگوں کے لیے پڑھی جاتی ہے اس کے بعد اس کے لیے مغفرت کی دعا کی جاتی ہے۔

Day: Date:

نماز کے روحانی اثرات:

نماز ادا کرنے سے انسان کی روحانی زندگی پر گہرا اثر پڑتا ہے جب انسان اپنے تمام تر کاموں کو چھوڑ کر رب کی بارگاہ میں حاضر ہوتا ہے تو اس کے دل میں سکون طاری ہو جاتا ہے نماز کے روحانی اثرات مندرجہ ذیل ہیں۔

1) دل اور دماغ کا سکون

نماز اسلام کا اہم رکن ہے یہ صرف جسمانی حرکت ہی نہیں بلکہ روحانی سکون کا ذریعہ ہے انسان جب اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہوتا ہے تو اس کی پریشانیاں اور غم دور ہو جاتے ہیں نماز کو دل کا سکون قرار دیا گیا ہے قرآن پاک میں ارشاد ہوا:

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے سے دل کو سکون ملتا ہے

(سورۃ الرعد: آیت 28)

جب انسان نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو اس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رضا اور محبت حاصل کرنا ہوتا ہے اس سے انسان کا ایمان تر و تازہ ہو جاتا ہے

2) اللہ تعالیٰ سے رابطہ

نماز سے اللہ تعالیٰ کے ساتھ

Day: Date:

رابطہ مضبوط ہو جاتا ہے پانچ وقت اللہ تعالیٰ کے حضور جھکنے، نماز پڑھنے اور دعا مانگنے سے یقین پختہ ہو جاتا ہے پھر انسان دنیا سے مانگنے کی بجائے اللہ تعالیٰ سے مانگتا ہے اور اسے یقین ہوتا ہے کہ اس کا رب اسے نوازے گا۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

ترجمہ: تم میں سے جو کوئی نماز پڑھتا ہے تو گویا وہ اپنے رب سے چپکے چپکے باتیں کرتا ہے۔

3) برائیوں سے اجتناب

نماز کے بہت سے فائدے ہیں لیکن ان میں سب سے بڑا فائدہ ہے کہ نماز انسان کو بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے انسان گناہوں سے بچتا ہے اگر کوئی نماز باقاعدگی سے ادا کرتا ہے تو اس کے دل میں گناہ کا خیال دور ہو جاتا ہے اور نیکی سے رغبت ہو جاتی ہے ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ، بے شک نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے۔

(سورۃ العنکبوت: 45)

4) وقت کی پابندی

نماز ادا کرنے سے انسان وقت کا پابند ہو جاتا ہے وہ ہر کام کو وقت

Day: Date:

پر کرنے لگتا ہے اس کے دل میں وقت
کی پابندی اور نظم و ضبط کا احساس پیدا
ہوتا ہے جو لوگ وقت کی پابندی نہیں کرتے
وہ اپنے کام کو صحیح سے سرانجام نہیں دیتے

نماز کے اخلاقی اثرات

نماز انسان کے اخلاق
اور کردار کو سنوارتی ہے یہ صرف عبادت
ہی نہیں بلکہ اخلاقی تربیت کا نام بھی ہے اس
سے انسان اچھا اور باشعور بنتا ہے اخلاقی
اثرات مندرجہ ذیل ہیں ۔

1) عاجزی و انکساری

نماز میں جب بندہ
اللہ تعالیٰ کے سامنے جھکتا ہے سجدہ کرتا ہے
تو انسان کے دل میں عاجزی و انکساری پیدا
ہوتی ہے وہ یہ سمجھتا ہے کہ سب بادشاہی
اللہ ہی کی ہے وہ جب چاہے انسان کو نواز
سکتا ہے یہی احساس انسان کو عاجز اور با
اخلاق بناتا ہے اس سے دل میں غرور اور
تکبر ختم ہوتا ہے ۔

2) کردار سازی

نماز سے انسان کے اندر
اچھے اخلاق، عادات اور رویے پروان
چڑھتے ہیں جس سے وہ ایک ذمہ دار انسان
بنتا ہے اسلام میں کردار سازی کو بہت اہم

CamScanner

مقام حاصل ہوتا ہے یہ انسان کو غلط کاموں
سے روکتی ہے اور صبر و شکر کا درس سکھاتی
ہے۔ اگر ہر فرد مضبوط کردار کا ہوتا ہے تو
معاشرہ خوشحالی کی طرف بڑھتا ہے۔

نماز کے سماجی اثرات

نماز کے سماجی اثرات
مندرجہ ذیل ہیں

1) مسلمانوں کا اتحاد

پانچ وقت نماز کی ادائیگی
کا یہ فائدہ ہے جب سارے مسلمان ایک ہی
وقت میں ایک پلیٹ فارم پر جمع ہوتے ہیں
تو ان میں اتحاد پیدا ہوتا ہے باہمی مسائل
حل کرنے میں مدد ملتی ہے جب تمام مسلمان
قبلہ رخ ہو کر کھڑے ہوتے ہیں تو وہ مسلمانوں
کا ایک مرکز بن جاتا ہے

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

2) باہمی مدد کا جذبہ

جب نمازی کندھے سے
کندھا ملا کر کھڑے ہوتے ہیں تو ان میں
امیر، غریب کی تفریق ختم ہو جاتی ہے
لوگوں میں ایک دوسرے کی مدد کرنے کا
جذبہ پیدا ہوتا ہے مسجد میں لوگوں کا اکٹھا

Day: Date:

ہونا اتحاد کی علامت بن جاتا ہے لوگوں میں غرور، تکبر، انا ختم ہو جاتی ہے ایک دوسرے کی مدد کو ترجیح دی جاتی ہے نمازی ایک دوسرے کے حالات سے واقف ہو جاتے ہیں اور ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک ہوتے ہیں۔

حاصل تمام:

نماز کے تمام اثرات سے واضح ہوتا ہے کہ نماز صرف انفرادی عبادت ہی نہیں بلکہ اجتماعی عبادت ہے یہ عبادت بندے کو اللہ تعالیٰ کے قریب کرتی ہے نماز کے ذریعے انسان کے دل کو سکون ملتا ہے انسان کو برائیوں سے روکتی ہے اور تقویٰ و پرہیزگاری کی راہ پر گامزن کرتی ہے جو شخص نماز پابندی سے ادا کرتا ہے وہ اللہ کا محبوب بندہ بن جاتا ہے

سوال نمبر 1

توحید

تعارف

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو زندگی کے ہر پہلو میں رہنمائی فراہم کرتا ہے یہ تمام عبادات اللہ تعالیٰ کی وجہ سے ہے صرف اللہ تعالیٰ ہی عبادت کے لائق ہے اسلام کا سب سے بنیادی عقیدہ ہے

توحید کی تعریف

توحید کا لفظ واحد سے بنایا گیا ہے اس کا مطلب ہے ایک ناقابل تقسیم توحید کے معنی ہیں ایک ماننا۔ اسلامی اصطلاح میں اس سے مراد ہے اللہ تعالیٰ کو ذات صفات اور اختیارات میں یکتا اور بے مثل ماننا جس کے مطابق اللہ تعالیٰ ایک ہے وہی ساری کائنات کا مالک ہے رازق ہے اور خالق ہے وہ ساری کائنات کا مالک ہے اپنی ذات میں یکتا اور بے مثل ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

قل ھو اللہ احد اللہ الصمد

ترجمہ کہہ دو وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے

توحید کی اہمیت

توحید اسلام کا بنیادی عقیدہ ہے جس طرح عمارت کی بنیاد کے بغیر دیوار کھڑی نہیں رہ سکتی اس طرح توحید کے بغیر ایمان مکمل نہیں ہو سکتا۔ توحید انسان کے عقیدے کو شرک اور توہمات سے بچاتا ہے یہ انسان کو اللہ تعالیٰ پر کامل اعتماد اور امید کا توازن قائم کرتا ہے جب بندہ یہ یقین کرتا ہے کہ سب کچھ اللہ کے ہاتھ میں ہے تو وہ ہر چیز سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔

CamScanner

Day: ______ Date: ______

توحید کے انفرادی زندگی پر اثرات

1) عزتِ نفس

عقیدہ توحید انسان کو عزتِ نفس عطا کرتا ہے اور انسان جب یہ یقین کر لیتا ہے کہ اس کا خالق اور مالک اللہ ہے وہی طاقت کا سرچشمہ اور قادرِ مطلق ہے تو اس عقیدے کی روشنی میں وہ صرف اللہ تعالیٰ کے سامنے جھکتا ہے اور اسی سے ڈرتا ہے اس کی پیشانی دنیا کے سامنے جھکنے کی ذلت سے محفوظ ہو جاتی ہے۔

یہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

2) عاجزی و انکساری

توحید سے انسان کے اندر عاجزی اور انکساری پیدا ہوتی ہے کیونکہ کہ توحید کا ماننے والا جانتا ہے کہ وہ بے بس ہے لیکن اللہ تعالیٰ بے بس نہیں ہے وہ بے نیاز ہے انسان کے پاس سب کچھ اللہ تعالیٰ کا دیا ہوا ہے جو اللہ تعالیٰ دینے پر قادر ہے تو وہ چھین لینے پر بھی قادر ہے اس لیے انسان کو ہر وقت اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے انسان کو غرور و تکبر سے بچنا چاہیے قرآن پاک میں ارشاد ہے

ترجمہ: اور رحمان کے بندے

Day: ______ Date: ______

وہ ہیں جو زمین پر عاجزی وانکساری سے
چلتے ہیں۔
(سورۃ الفرقان)

3) رجائیت اور اطمینانِ قلب

عقیدہ توحید کا ماننے
والا کبھی اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہیں
ہوتا۔ وہ ہر وقت اللہ تعالیٰ کی رحمت پر
آس لگائے رہتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اللہ
تعالیٰ انسان کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب
ہے وہ بڑا رحیم و کریم ہے وہ تمام خزانوں
کا مالک ہے اور اس کا فضل بے حساب ہے
انسان جس قدر اپنے دل کو اللہ تعالیٰ کی
طرف راغب کرتا ہے اتنا ہی اس کے دل کو
اطمینان ملتا ہے۔

CamScanner

Date:

4) وسعت نظر میں اضافہ

عقیدہ توحید کا قائل تنگ نظر نہیں ہوتا وہ اس رحمٰن پر یقین رکھتا ہے جو ہر چیز کا خالق اور مالک ہے اور سب جہانوں کا پالنے والا ہے اس کی رحمتیں بے شمار ہے جس سے سب فیض یاب ہوتے ہیں اس سے مومن کے دل میں محبت اور ہمدردی پیدا ہوتی ہے اور وہ مخلوقِ خدا سے محبت کرتا ہے ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ: "ایمان والے سب سے زیادہ محبت اللہ تعالیٰ سے کرتے ہیں"

(سورۃ البقرہ : 165)

توحید کے معاشرے پر اثرات

1) عدل و مساوات کا درس

توحید کی وجہ سے معاشرے میں عدل و انصاف کو فروغ ملتا ہے جب کوئی شخص سچے دل سے توحید کو مانتا ہے تو وہ انسانوں میں کسی رنگ نسل، یا زبان کی بنیاد پر فرق نہیں کرتا بلکہ عدل و انصاف اور مساوات کا قائل ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے ظلم کا معاشرے میں خاتمہ ہوتا ہے انسان یہ سوچتا ہے

CamScanner

کہ وہ اللہ کے سامنے جوابدہ ہے وہ ہر حال میں عدل و انصاف کرتا ہے۔

2) بھائی چارے کا درس

توحید انسان کو بھائی چارے کا درس دیتا ہے قرآن و سنت میں مسلمانوں کو امت واحدہ قرار دیا گیا ہے یعنی کہ ایک جسم کی مانند جس کے ہر حصے کو دوسرے حصے کا درد محسوس ہوتا ہے قرآن مجید میں بھائی چارے کا درس اس طرح دیا گیا ہے

ترجمہ: بے شک مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں سو اپنے بھائیوں میں صلح کرادو اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جاسکے۔

(سورۃ الحجرات: ۱۰)

3) اخلاقی اقدار کا فروغ

توحید کی وجہ سے معاشرے میں اخلاقی اقدار کو فروغ ملتا ہے قرآن پاک میں سچائی، دیانتداری، مساوات ایثار و قربانی کا سبق دیا گیا ہے توحید انسان کے دل میں اللہ کا خوف پیدا کرتا ہے جو انسان کے اخلاقی رویوں کو مضبوط بناتا ہے قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

ترجمہ: نیکی کا حکم دو اور جاہلوں

Day:
Date:

سے کنارہ کشی اختیار کرو۔
(سورۃ الاعراف: ۱۹۹)

حاصل تمام:

توحید اسلام کی بنیاد اور روح ہے جو انسان کو بندگی اور اطاعت کا درس دیتا ہے یہ عقیدہ نہ صرف عبادات کو خالص کرتا ہے بلکہ انسان کے اخلاقی رویوں اور معاشرتی معاملات کو بھی درست کرتا ہے توحید انسان کو اللہ تعالیٰ کے سامنے جھکنے کی تعلیم دیتا ہے جس سے خودداری مساوات اور عدل و انصاف جیسی اعلیٰ اقدار جنم لیتی ہیں لہذا عقیدہ توحید ایک نظریہ نہیں بلکہ ایک مکمل طرزِ زندگی ہے جو فرد اور معاشرے کو مضبوط بناتا ہے۔